

## عنوان:

## سورة الانفال

## آیت کا ترجمہ

يسلوك عن الانفال: - - - - - لومنين

ترجمہ:

9 آیت سے مال غنیمت کے بارے میں سوال کرتے ہیں آیت ۲۷ فرما دیجئے مال غنیمت تو اللہ اور رسول کے لیے ہے۔ تو اللہ کی نافرمانی سے ڈرو اور آپ کے تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم واقعی گواہ بنو۔

## مضامین

سورة الانفال کا مرکزی مضمون ”اللہ کے راستے میں جہاد کے آداب و فضائل کا بیان اور صلح و جنگ کے احکام کی وضاحت“ ہے۔

سورة الانفال میں اللہ نے اپنے انعامات، یعنی یار دلائل سے مسلمانوں نے جس حال نشانی کے ساتھ یہ جنگ لڑی ان کی تعریف اور جو صلح افزائی بھی فرمائی ہے۔ ساتھ ساتھ ان کمزوریوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے جہ اس جنگ میں سامنے آئیں۔ آئندہ کے لیے ایسی ہدایات بھی دی گئی ہیں جو ہمیشہ مسلمانوں کی کامیابی اور فتح کا سبب بن سکتی ہیں۔ جہاد اور صلح کی حالت کی تقسیم کے بہت سے احکام اس سورت میں بیان ہوئے ہیں۔

غزوہ بدر اصل میں کفارِ مکہ کے ظلم و ستم کے پس منظر  
پیش آیا تھا۔ اس لیے سورۃ الانفال میں ان حالات کا بھی  
ذکر کیا گیا ہے جن میں آٹھ کو مکہ سے ہجرت کا  
حکم ہوا۔ نیز جو مسلمان مکہ رہ گئے ان کے لیے فوری  
قرار دیا گیا کہ وہ بھی ہجرت کر کے مدینہ آجائیں۔

### نقات کی صلوات میں مضامین

سورۃ کے آغاز میں مسلمانوں کو تقویٰ، اطاعتِ حق،  
ذکرِ الہی اور اللہ پر توکل کی تعلیم دی گئی ہے۔  
سورۃ کے آغاز اور اختتام پر سچے اہل ایمان کی صفات  
بیان کی گئی ہیں اور اللہ کی طرف سے عنایات کے وعدے  
کا ذکر ہے۔

غزوہ بدر میں فرشتوں کے نزول کا ذکر کر کے اللہ کی غیبی  
مدد کا ذکر ہے۔

اللہ تعالیٰ اور حضورؐ کی اطاعت و فرمانبرداری کا حکم بہت  
تاکید کے ساتھ دیا گیا ہے۔

جہاد میں ثابت قدمی کی تلقین کے ساتھ کفار سے  
میل جول کے ضوابط کے بارے میں ہدایات دی گئی  
ہے۔

بائیں جھگڑوں اور اختلافات کے بُرے نتائج سے  
بے خبردار کیا گیا ہے۔

اہل مکہ اور اہل فرعون کے کردار میں یکسانیت اور  
ان کے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔



مرینہ منورہ کے علاوہ دیگر علاقوں میں مقیم مسلمانوں کو بھی ہجرت کر کے مرینہ منورہ آنے کی تلقین کی گئی ہے۔

## علمی و عملی نقات

سورۃ الانفال کے مطالعہ کرتے سے جو علمی و عملی نقات

معلوم ہوتے ہیں ان میں کے چند درج ذیل ہیں۔  
ظاہری وسائل کی بجائے اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کرنا  
اور اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا انسان کی  
کامیابی کی ضمانت ہے۔

اللہ کو یاد کرنے سے جو نعمتیں اس نے ہمیں عطا کی ہیں  
شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

مال اور اولاد کی محبت حد سے بڑھ جانا فتنے کا باعث  
ہے۔

حق و باطل کی کشمکش کے نتیجے میں اہل حق اور اہل  
باطل کے درمیان فرق قائم ہو جاتا ہے یوں گھرے  
اور کھوٹے اللہ اللہ کر رہے کرتے ہیں۔

دین اسلام میں جہاد کا اہم مقصد فتنے کا خاتمہ اور اللہ  
تعالیٰ کی زمین پر اس کے دین کا غلبہ ہے۔

شیطان انسان کا گھلا دشمن ہے اور وہ اھنیں برے اعمال  
خوبصورت بنا کر دکھاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو دشمنوں کے مقابلے کے لیے  
ہمہ وقت تیار رہنے اور ہر دور کے تقاضوں اور  
مزدوریات کے مطابق جنگی ساز و سامان کی تیاری

اور فراہمی کا حکم دیا ہے۔

سب سے اہم نکتہ ہے وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں، ہجرت اور  
اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ وہ آپس میں خیر  
خواہی اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد  
کرتے ہیں۔